AbdulMannan assistant professor G.T. C.M.j college khutauna Madhubani  mobile no.9801015716     email [abdulmannan12200@gmail.com](mailto:abdulmannan12200@gmail.com)  date 1/8/2020  part  3 Topic FaizDehlavi ki  shairi ki khususiyat  
  
نواب صدرالدین محمد خان فاءیز (1691  1738) شمالی ہند کا پہلے صاحب دیوان شاعر تھے لیکن بعد کی تحقیق میں شاہ مبارک شمالی ہند کے پہلے دیوان شاعر کہلاءے انھوں نے مثنویاں بھی لکھی اور غزلیں بھی لیکن سب سے زیادہ شہرت غزل سے ملی وہ دہلی کے نواب شاعر تھے فاءز دہلوی نے ولی دکنی کی دلی آمد کے بعد ہی شاعری  شروع کی ان کی مشہور کتابوں میں دیوان فاءز ھے و صنف نگاری اور سراپا نگاری اور فاءز کی شاعری کی نمایاں خصوصیت ھے فن اور فنکار کا رشتہ بڑا گہرا اور متنوع ہوتا ھے فنکار اپنے ماحول و معاشرہ کا ترجمان ہوتا ھے ہر فنکار اپنے وقت کی ایچ ہوتا ھے اا لۓ فاءز کے دور کو جننا ضروری ھے فاءز کا دور اورنگزیب کے بود مغلیہ  تہذیب  کے زوال کا دور تھا جس میں  بادشاہ شاہ عالم اور ان کے بیٹے کی حکومت زوال پزیر ھے محمد شاہ جواپنی رنگ رنگیلیوں میں سے دہلی کی تہزیب رنگ چکا تھا  لکھا ھے  
  
آغاز شباب میں مزاج میں حدت اور طبیعت میں شوخی حد درجہ تھی اسی کے ساتھ رغبت عشق اور حسینوں سے تعلوق کے باعث شعر گوئ اور غزل سرائ کا آغاز ہو گیا تھا ......شوق کے غلبے میں جو کچھ دل میں آیا اسے بے تامل لکھ دیا  
  
فاءز کے یہاں یزبے کا احساس کی گہرائی نہیں بلکہ وہ سامنے کی باتیں رواں اور صاف انداز میں بیان کر دیتے ھیں  
  
ءب سجیلے خرام کرتے ھیں  
ہر طرف قتل عام کرتے ھیں  
  
بھواں تیری شمشیر و زلفاں کمند  
پلک تیری جیسے کٹاری لگے  
  
وہی قدر فاءز کی جانے بہت  
جسے عشق کا زخم کوری لگے  
  
فاءز اپنی شاعری میں زیادہ تر ان جزبوں کا اظہار کرتے ھیں جو محبوب کے حسن اس کے ناز و ادا شوخمحب ی و طنازی ترچھی نگاہ مورسی چال و انداز دلبری سے دل عاشق میں پیدا ہوۓ ھیں یا محبوب کے اعصا مشلا  پال, پلک, نین, کمر,دانت, بازو,ہاتھ, دہن منھ, لب اور قد  کے اوصاف شاعری میں  یان کرتے ھیں ان کی شاعری میں منظر سی کیفیت پءدا ہو جاتی ھے  
  
پل پل مٹک کے دیکھیے ڈگ ذگ چلے لٹک کر  
وہ شوخ چھل چھیلا طناز ھے سراپا  
  
بھواں تیری شمشیر زلفاں کمبند  
پلک تیعی جیسے کٹاری لگے  
  
فاءز کی محبوبہ نیچلے طبقے کی عودت ھے جو کبھی پنگھٹ پر ملتی ھے جیسے ہاتھ پکڑ کر وہ گھر کو چلبے کے لۓ کہتے ھیں اور کبھی ہولی یا میلے ٹھلے کے موقع پر اسے دیکھتے ھیں اس کے حسن دل ربا پر فریفتہ ہو کر شعر میں اس کے وصف حسن کو بیان کردیتے ھیں محبوب کا جسم ان کے لۓ محرک شاعری ھے  
  
ہر ایک ناز سورج سی سابھا دھرے   
کھڑی ہو سورج کی تپسیا کرے  
  
تجھ بدن پر جو لال شاعری ھے  
عقل اس نے میری پساری ھے  
  
حاصل کلام یہ ھے کہ بنیادی طور پر فاءز فارسی کے شاعر ھیں لیکن اردو میں اپنا دیوان مرتب کر کے وہ فارسی کے ریختہ گویوں سے جو محض ھے ان کا اپنا نیا اسلوب ھے اسلوب میں بے بائ ھے